© rasailojaraid.com

- امریکہ اور یورپ انسانی حقوق کے سب سے بڑے دشمن ہیں
- حکومت شریعت نافذ ہی نہیں کرنا چاہتی (سید عطاء المہیمن بخاری)
- نواز شریف، گستاخِ رسول سٹیٹر کا نام چھپانے کی بجائے مدعی بن کر خود مقدمہ درج کرائیں (عبداللطیف خالد چیمہ)

چیچہ وطنی (م ش ن) ۲۶ نومبر کو مدرسہ جامع مسجد نور ساہیوال کے مدرس قاری عتیق الرحمان رحیمی نے دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد اور ہاؤسنگ سکیم میں درجہ حفظ کے طلباء کا سالانہ امتحان لیا اور تعلیم و تربیت پر اطمینان کا اظہار کیا۔

۲۷ نومبر کو ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم کے درجہ ناظرہ کے طلباء و طالبات کا امتحان لیا۔

۳۰ نومبر اور یکم دسمبر کو مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشرواشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے راولپنڈی میں جماعت کے صدر ڈاکٹر جمال الدین محمد انور اور ناظم فیض الحسن فیضی ایڈووکیٹ سے ملاقات کی اور تنظیمی امور کا جائزہ لیا جب کہ ۲ دسمبر کو اسلام آباد میں حضرت مولانا محمد عبداللہ شہید کی تعزیت کے لئے مولانا شہید کے صاحبزادے مولانا عبدالعزیز سے ملاقات کی اور قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری اور دیگر رہنماؤں کی جانب سے اظہار تعزیت کیا۔ دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے صدر مدرس قاری محمد قاسم بھی خالد چیمہ کے رفیق سفر تھے۔

۷ اور ۸ دسمبر کی درمیانی رات پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے دوران سفر احرار کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ کے ہاں چیچہ وطنی میں قیام کیا اور شریعت بل، ربوہ کے نام کی تبدیلی کے علاوہ تحریک تحفظ ختم نبوت سمیت اہم امور پر گفتگو ہوئی ۸ دسمبر کو مولانا زاہد الراشدی جدید مرکز احرار دارالعلوم ختم نبوت ہاؤسنگ سکیم اور مرکزی مسجد عثمانیہ تشریف لائے اور چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام کی تعلیمی و دینی سرگرمیوں کو سراہا۔

۱۰ دسمبر کو عبداللطیف خالد چیمہ نے رحیم شاہ جہانیاں میں حرکتہ المجاہدین کے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا قاسم کی دعوت ولیمہ میں شرکت کی۔

۱۵ دسمبر کو دارالعلوم ختم نبوت کے صدر مدرس قاری محمد قاسم نے مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار ربوہ کے طلباء کا سالانہ امتحان لیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چیچا وطنی (محمد معاویہ رضوان) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ جمہوریت سمیت تمام کافرانہ نظام ہائے ریاست و سیاست نے انسانیت کو تباہی کے دہانے پر لاکھڑا کیا ہے۔ نصف صدی سے اب تک کے حکمرانوں نے پاکستان کو جی بھر کے لوٹا اور اب بھی لوٹ رہے ہیں ملک کے تمام وسائل پر جاگیرداروں اور سرمایہ پرستوں نے قبضہ جما رکھا ہے۔ عام شہری نان نفقہ سے پریشان اور بالادست طبقات ملکی وسائل پر عیاشیاں کر رہے ہیں۔ وہ ۲۷، نومبر ۱۹۹۸ء کو دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچا وطنی کے طلباء کے ختم قرآن کریم کے موقع پر سالانہ "قرآن کانفرنس" سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مروجہ انتخابی سسٹم اسلام کی ضد ہے اور موجودہ سیاست کو مجلس احرار "خباثت" کے نام سے تعبیر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کا ڈھنڈورا پیٹنے والا امریکہ اور یورپ انسانی قدروں کو تباہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے تحفظ کی اوّلین شرط یہ ہے کہ نسل پاک ہو۔ ماں باپ کا پتہ ہو جبکہ حرام خور قومیں حرام کاری کے ذریعے انسانیت کی تذلیل کر رہی ہیں اور انسانی حسب و نسب کو بھی گم کیا جا رہا ہے۔ زنا سمیت ہر بدکاری کو انسانی حقوق اور آزادیٔ نسواں کے نام پر تحفظات فراہم کئے جا رہے ہیں۔ مسلمانوں اور بالخصوص دینی جماعتوں کو اس صورتحال کے سدّباب کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ کئی نقائص کے باوجود ہم نے شریعت بل کی حمایت کی ہے مگر حکومتی رویّوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں کوئی پیش رفت نہیں کرے گی۔ سودی نظام کو باقی رکھ کر اور ذرائع ابلاغ سے فحاشی کو فروغ دے کر حکومت کونسی شریعت نافذ کرنا چاہتی ہے؟ مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ پنجاب اسمبلی نے ربوہ کا نام تبدیل کرنے کی متفقہ قرارداد منظور کر کے تاریخی فیصلہ کیا ہے جسے تحریک تحفظ ختم نبوت کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی استعمار اور کفریہ طاقتیں تہذیب و ثقافت اور میڈیا کے ذریعے مسلمانوں کے فکر و نظر اور اعتقادات پر یلغار کر رہی ہیں۔ اسلامی قوتوں کو اس صورتحال کا ادراک کر کے مؤثر حکمت عملی تیار کرنی چاہیے۔ خالد چیمہ نے کہا کہ نواز شریف کو توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مرتکب سنیٹر کا نام چھپانے کی بجائے اس کے خلاف بطور مدعی اور گواہ مقدمہ درج کروانا چاہیے۔ دارالعلوم ختم نبوت کے طلباء حافظ عبدالماجد، محمد یاسر اسلم، محمد عثمان، طالب حسین، محمود الحسن، اور محمد آصف نذیر نے عربی اردو اور انگلش میں تقریریں کیں۔ جبکہ حفاظ کرام عبدالماجد اور محمد عثمان کی حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور قاری عبدالجلیل (ابن حضرت پیر جی عبداللطیف رحمتہ اللہ علیہ) نے دستار بندی کی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خوشحالی کا انقلاب دعوت و تبلیغ اور جہاد سے آئے گا

مولانا محمد عبداللہ کی شہادت پر حکومت کی خاموشی مجرمانہ فعل ہے

مجلس احرار اسلام دینی مدارس کے ذریعے ایک نظریاتی جماعت پیدا کرنا چاہتی ہے

مدرسہ ختم نبوت بورے والہ کے سنگ بنیاد کی تقریب سے حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد اسحٰق سلیمی اور عبداللطیف خالد چیمہ کا خطاب

بورے والا (م ش ن) مجلس احرار اسلام کے زیر انتظام ''مدرسہ ختم نبوت'' گرین ٹاؤن لاہور روڈ بورے والا کی تقریب سنگ بنیاد ۱۷، دسمبر ۹۸ء بعد نماز ظہر منعقد ہوئی۔ جس میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، عبداللطیف خالد چیمہ، عبدالکریم قمر، حافظ محمد اکرم اور حافظ شبیر احمد نے خطاب کیا۔ تقریب میں بورے والا اور گردو نواح زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد اور احرار کارکنوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی طبقے ملکی اختلافات کی جنگ کو ختم کر کے ایک ہو جائیں اور کفر کے خلاف ڈٹ جائیں، سیکولر قوتوں سے مفاہمت کر کے اسلامی نظام تو کجا اصلاح احوال بھی ممکن نہیں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ہماری نجات جمہوریت میں نہیں اسلام میں ہے اور اسلام جمہوریت کے راستے سے کبھی آیا نہ آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ کافرانہ نظام اور استحصالی سسٹم سے ستائے ہوئے لوگوں کی خوشحالی کے لئے ہم جس تبدیلی اور انقلاب کی بات کرتے ہیں وہ دعوت و تبلیغ اور جہاد کے راستے سے آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں طالبان پیدا ہو رہے ہیں جو بالآخر کفریہ نظام سیاست کا بوریا بستر گول کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا دین و تہذیب آسمانی و الہامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے مولانا محمد عبداللہ کے قتل کی تفتیش پر حکومت نے جو مجرمانہ انداز اختیار کیا ہے اس سے بالکل واضح ہو گیا ہے کہ مولانا محمد عبداللہ کو حکومتی ایجنسیوں نے قتل کروایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا عبداللہ کا خون ضرور رنگ لائے گا۔ اسامہ بن لادن کی قیادت میں پوری دنیا میں جذبۂ حریت پروان چڑھے گا اور گھر گھر اسامہ پیدا ہوں گے مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے کہا کہ قرآن پاک آخری اور حتمی ضابطہ حیات کے طور پر ہمارے پاس موجود ہے۔ یہود و نصاریٰ اسلامی و قرآنی تعلیمات کو ختم کرنے کی مہم پر لگے ہوئے ہیں۔ آج ہمیں دشمن کے حربوں کو سمجھنے کے لئے منظم ہونے کی ضرورت ہے۔ تاکہ مدارس اسلامیہ میں پڑھنے والے طلباء مستقبل میں جرأت و حمیت کے ساتھ دین کی جنگ لڑ سکیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مجلس احرار اسلام اپنے قیام سے لیکر اب تک کافرانہ نظام کے خلاف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

برسرپیکار ہے اور عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اور قادیانیت کا محاسبہ ہمارا طرۂ امتیاز اور شناخت ہے۔ ہم مدارس احرار کا ایک مضبوط سلسلہ قائم کر کے نظریاتی اور فکری طور پر ایسے افراد تیار کرنا چاہتے ہیں جو عملی میدان میں اسلام دشمن قوتوں کی حکمت عملی کا ادراک کر کے اپنا لائحہ عمل مرتب کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہوں۔ بعد ازاں حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے مدرسہ ختم نبوت کا سنگ بنیاد رکھا۔ بورے والا کی مقامی جماعت کے صوفی عبدالشکور، رانا محمد خالد، چوہدری غضنفر علی، نوید احمد سمیت تمام احباب نے سنگ بنیاد کی تقریب کو کامیاب بنانے کے لئے بھرپور محنت کی۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا کے ناظم مولانا عبدالرؤف، مولانا محمد علی جوہر، مولانا محمد اقبال قاسمی، حافظ ابوسفیان حنفی سمیت شہر کے علماء کرام نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔

رپورٹ: عبدالخالق بھٹی شعبہ نشر و اشاعت

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کویت کا سالانہ قرآن کنونشن

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کویت کا دوسرا سالانہ قرآن کنونشن ایوان تجارت و صنعت کویت کے وسیع آڈیٹوریم میں ۲۶ نومبر ۱۹۹۸ء بعد از نماز عشاء منعقد ہوا۔ جس کی صدارت جناب ڈاکٹر عادل عبداللہ الفلاح سیکرٹری وزارت اوقاف الدراسات الاسلامیہ و محکمہ حج نے کی۔ دیگر مہمانان خصوصی میں محمد یوسف الانصاری مدیر الدراسات الاسلامیہ وزارت اوقاف۔ کویت کی عظیم سماجی شخصیت دعیج خلف الشمری مدیر العام لجنۃ مسلمی آسیا۔ اور فاضل علمائے دین شیخ بدر القاسم، شیخ جاسر ابوعمار، شیخ حلمی الطلیاوی، شیخ احمد سالم نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں کویت میں معروف پاکستانی سماجی شخصیات، اراکین موومنٹ اور تعلیم القرآن مراکز کے تقریباً بارہ سو طلباء اور اساتذہ کرام بھی شریک ہوئے۔ کویت کے عربی مجلات اور روزنامہ الرائے العام، الانباء، الایمان، الوعی الاسلامی، مجلۃ النور، الخیریہ، کویت ٹائمز، اور پاکستان کے روزنامہ نوائے وقت، خبریں اور یاران وطن کے نمائندہ صحافی حضرات بھی مدعو تھے ان کے علاوہ ہر طبقہ اور مکتبہ فکر کے لوگوں نے بھی شرکت کی۔

تقریب کی نمایاں خصوصیت تھی کہ اس کی کارروائی ٹھیک مقررہ وقت پر ۸ بجے رات شروع ہوئی اور مہمانان خصوصی کی آمد سے پہلے آڈیٹوریم کھچا کھچ بھر چکا تھا۔ آڈیٹوریم کو خوبصورت بینرز سے سجایا گیا تھا اور ہر مرکز کے طلباء اور اساتذہ کرام اپنے اپنے بینرز کی جہت کے مطابق مخصوص نشستوں پر خوبصورت ترتیب سے بٹھائے گئے تھے۔

جنرل سیکرٹری حاجی لیاقت علی کی دعوت پر امیر موومنٹ مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج نے تقریب کی کارروائی کا آغاز قاری ضیاء احمد کی تلاوت قرآن پاک سے کیا اس کے بعد مولانا نے اپنے استقبالیہ خطبہ میں جو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عربی اور اردو زبانوں پر مشتمل تھا۔ مہمانان خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور موومنٹ کی دینی خدمات اور بالخصوص مراکز تعلیم القرآن کے دائرہ کار اور ان کی مجموعی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ موومنٹ کے ۱۹ مراکز ہیں جو کہ کویت کی مختلف مساجد میں قائم ہیں تقریباً ۱۲۰۰ طلباء ابتدائی قاعدہ، ناظرہ قرآن اور حفظ و تجوید کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جن میں ہر عمر کے طلباء شامل ہیں۔ یہ مراکز اپنی مدد آپ کے اصول پر اراکین موومنٹ کے تعاون سے چل رہے ہیں اور اس سلسلے میں بیرونی ذرائع سے کوئی مالی امداد وصول نہیں کی جاتی۔ مولانا نے وضاحت کی کہ موومنٹ کوئی سیاسی عزائم نہیں رکھتی اور قرآنی تعلیم اور دروس دینیہ کا سلسلہ خالص رضائے الٰہی کے حصول کے ذریعہ کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنی دینی خدمات کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا اور وزارۃ اوقاف کی طرف سے حاصل تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا نے طلباء کے جذبے و شوقِ تعلیم کو سراہا اور انہیں ان کے امتحانات میں کامیابی پر مبارکباد دی اور مولانا نے پاکستانی سماجی شخصیات کو خراج تحسین پیش کیا کہ انہوں نے اس دینی تقریب میں شامل ہو کر اپنی اسلام دوستی اور دینی حمیت و محبت کا ثبوت دیا ہے۔

اس کے بعد مولانا نے مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر عادل عبداللہ الفلاح کو ڈائس پر آنے کی دعوت دی جنہوں نے نہایت مؤثر انداز میں قرآن پاک کی تعلیم کی ابدی اہمیت اور اس میدان میں ہونے والی حکومت اور شعب کویت کی مختلف النوع کوششوں اور سرگرمیوں کا حوالہ دیا اور اس ضمن میں مولانا احمد علی سراج کے مرتب کردہ تعلیم القرآن پروگرام کو منفرد اور قابل تحسین قرار دیا۔ جو کسی بھی ادارے کی طرف سے مالی معاونت کے بغیر انتہائی منظم طریق پر کامیابی سے چل رہا ہے اور یہ کوئی معمولی مثال نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ آڈیٹوریم میں موجود طلباء کی تعداد اور ان کا نظم و شوق ان کی عمروں کا تفاوت اس حقیقت کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ ڈاکٹر عادل نے مولانا احمد علی سراج کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی مجموعی کوششیں جو دین کی ترویج و اشاعت، دعوت و تبلیغ اور ادعیان باطلہ کی اسلام سوز مہمات کے خلاف صرف ہو رہی ہیں وہ انتہائی قابل تعریف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے دینی پروگراموں کے لئے ہم آپ کے ساتھ ہر طرح کا تعاون کریں گے۔ محمد یوسف الانصاری نے اپنی تقریر میں کہا کہ وہ اس عظیم اجتماع کے نظم و ضبط سے بے حد متاثر ہیں جو قرآنی حلقات کی مناسبت سے یہاں اکٹھا ہوا ہے۔ حقیقت میں یہ ایک مثالی دینی اجتماع ہے اور قرآنی خدمات کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے مولانا احمد علی سراج سے عظیم کام لیا ہے جو بڑے بڑے ادارے نہیں کر پائے۔ خود انصاری کے اصول پر چلنے والے اس کام کو دیکھ کر بے حد خوشی ہو رہی ہے اور میں اس کے لئے ہر طرح کے تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔ یاد رہے مولانا بدر القاسمی دونوں مہمانان خصوصی کی عربی تقریروں کے ساتھ ساتھ اردو ترجمہ پیش کرتے رہے۔

○

© rasailojaraid.com